# 45669 ـ كيا گاڑى كے حادثہ ميں فوت ہونے والے شخص كو شہيد شمار كيا جا ئےگا ؟

## سوال

كيا گاڑى كے حادثہ ميں ہلاك ہونے والے شخص كو شہيد شمار كيا جائےگا ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

گاڑى كے حادثہ كے نتيجہ ميں فوت ہونے والے شخص كا دو حالتوں ميں شہيد شمار ہونا ممكن ہے:

پہلى حالت:

جب وہ پيٹ سے خون پہنے كى صورت ميں فوت ہو، جسے المبطون يعنى پيٹ كى بيمارى سے فوت ہونے والا كہا جاتا ہے، چاہے وہ گاڑى ميں ہو، يا پيدل چل رہا ہو، يا كھڑا ہو اور اسے گاڑى كچل دے، بعض اہل علم كا قول ہے كہ المبطون وہ ہے جو پيٹ كى بيمارى سے فوت ہو.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" شہيد پانچ قسم كے ہيں: مبطون يعنى پيٹ كى بيمارى سے مرنے والا، اور غرق ہونے والا، اور دب كر ہلاك ہونےوالا، اور فى سبيل اللہ شہيد ہونے والا "

صحيح بخارى حديث نمبر ( 27674 ) صحيح مسلم حديث نمبر (1914)

اور ايك روايت ميں يہ الفاظ زيادہ بھى ہيں:

" سل كى بيمارى والا "

اور " حمل والى عورت"

ديكھيں: جامع ترمذى حديث نمبر ( 1846 ) سنن ابو داود حديث نمبر ( 3111 ) سنن ابن ماجۃ حديث نمبر ( 2803 ).

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

مطعون وہ شخص ہے جو طاعون کی بیماری سے فوت ہو، جیسا کہ ایک دوسری روایت میں ہے:

" طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے"

اور المبطون: پیٹ کی بیماری یعنی اسہال اور پیچش کی بیماری والا شخص ہے.

قاضی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اور ایک قول یہ بھی ہے کہ: جسے اپھارا اور پیٹ پھولنے کی بیماری ہو.

اور ایک قول یہ ہے: جسے پیٹ کی بیماری ہو.

اور ایک قول یہ بھی ہے: جو شخص مطلقا کسی بھی پیٹ کی بیماری سے فوت ہو.

الغرق: وہ شخص جو پانی میں ڈوب کر فوت ہو جائے.

صاحب الھدم: وہ شخص کو کسی چیز کے نیچے دب کر فوت ہو.

صاحب ذات الجنب: یہ معروف بیماری ہے: اندر کی جانب ایک زخم سا ہوتا ہے جس کی بنا پر موت واقع ہو.

الحریق: وہ شخص کو آگ سے جل کر فوت ہو جائے.

المراۃ تموت بجمع: ایک قول ہے کہ: عورت حمل کی بنا پر اپنے پیٹ میں بچہ لیے ہوئے فوت ہو جائے.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ: کنواری، لیکن پہلا قول صحیح ہے.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی ( 13 / 63 ).

دوسری حالت:

تصادم اور حادثہ کی بنا پر موت واقع ہو جائے، چاہے گاڑی کے اندر یا گاڑی سے باہر موت واقع ہو، یہ صاحب ہدم یعنی نیچے آکر ہلاک ہونے والے کے مشابہ ہے، جو سابقہ حدیث میں مذکور ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے سوال کیا گیا:

بعض لوگ کہتے ہیں:

جو شخص گاڑی کے حادثہ میں فوت ہو جائے وہ شہید ہے، اور اسے شہید کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے، تو کیا یہ بات صحیح ہے کہ نہیں؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ شہید ہے؛ کیونکہ یہ منہدم ہونے والے چیز کے نیچے دب کر ہلاک ہونے والے مسلمان شخص کے مشابہ ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے اسے شہید قرار دیا.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 8 / 375 ).

اور اللہ تعالی کا فضل بڑا وسیع ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ یہ شہید ہے، لیکن ہم یقینا نہیں کہتے اور نہ ہی بالجزم اسے شہید قرار دیتےہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہم سب کا خاتمہ بہتر بالخیر کرے، اور ہمیں بری موت سے بچا کر رکھے.

واللہ اعلم .